السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنا مکان اپنے چچا کو ہبہ کر دیا۔ اور قبضہ کا بہ بھید ے یا عرصہ آٹھ سال کے بعد عمر موہوب نے مکان بحق خالد بیع رجسٹر کر دیا۔ اس کے بعد زید نے بھی مکان موہوبہ کسی اور کے حق میں بیع کر دیا۔ شریعت کے لحاظ سے مکان ہوبہ کا مالک زید ہے۔ یا عمر کسی کی بیع صحیح ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مکان کا مالک موہوبہ ہے۔ جب کہ وہ باقبضہ مالک بھی ہوچکا ہے۔ اب واہب کو کوئی اختیار نہیں کہ اس مکان کی بیع وغیرہ کرے۔ اور نہ ہی واپس لے سکتا ہے حدیث میں آیا ہے کہ ہبہ کو واپس لینے والا کتے کی طرح ہے۔ جو قے کر کے کھا لیتا ہے۔ واللہ اعلم (اہل حدیث امرتسر 15 نومبر 1935ء)

(فتاوی ثنائیہ۔ جلد 2 صفحہ 393)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 111

محدث فتویٰ